ہے کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہے یا خدا کے حضور، خدا کے سامنے موجود کھڑا ہے مگر یہ مقام ہر نماز اور ہر نمازی کا نہیں ہے بلکہ صرف اس نماز کا ہے جو مسنون طریقہ سے پڑھی جائے اور اس نمازی کا ہے جو پیارے رسول کی طرح اسے ادا کرتا ہے۔

زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز کی ہو بہو تصویر پیش کی گئی ہے۔ اگر کوئی خوش قسمت خدا کے حضور ایسی نماز کا ہدیہ پیش کرنا چاہتا ہے تو اسے اس نماز کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ (عزیز زبیدی)

(۴)

حدیقۃ الاولیاء

مؤلف مفتی غلام سرور لاہوری

تعلیقات محمد اقبال مجددی

تقسیم کار "المعارف" گنج بخش روڈ۔ لاہور۔

صفحات : ۲۲۸ طباعت : عمدہ

قیمت ۲۴/- روپے

مفتی غلام سرور لاہوری (م ۱۸۹۰ء) خطۂ لاہور کے بلند پایہ تذکرہ نگار اور مصنف تھے۔ وہ خود سلسلہ سہروردیہ سے منسلک تھے اور صوفیائے کرام کے حالات سے دلچسپی رکھتے تھے۔ ان کی بیس تصانیف میں تین صوفیائے کے تذکرے ہیں۔ خزینۃ الاصفیاء برِّ صغیر کے صوفیائے کرام کے احوال و سوانح کے لیے بنیادی ماخذ ہے۔ اسی طرح حدیقۃ الاولیاء بھی صوفیائے کرام کا عمومی تذکرہ ہے اور زیر نظر حدیقۃ الاولیاء میں بھی ۱۴۴ صوفیائے کرام کے احوال قلم بند کیے گئے ہیں۔ چند ایک صوفیاء کے علاوہ باقی پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں۔

حدیقۃ الاولیاء کو صوفیائے کرام کے دوسرے تذکروں کی نسبت اس لیے فوقیت حاصل ہے کہ اس میں پنجاب کے ان مشائخ و صوفیاء کے حالات ملتے ہیں جن کے بارے میں مفتی صاحب سے پہلے کسی تذکرہ نگار نے کچھ نہیں لکھا۔

تذکرہ میں سلطان محمود غزنوی سے لے کر ۱۸۷۵ء/۱۲۹۲ھ تک پنجابی صوفیائے کرام کے حالات آگئے ہیں۔ مصنف نے ذوقِ زمانہ کے مطابق سوانحی معلومات کے ساتھ کرامات اور خوارق عادات کا ذکر بھی کیا ہے۔ تاہم بعض مشائخ کے احوال میں ملک کے سیاسی اور سماجی حالات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔